

و نَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رَجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ
بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُونَ (48) أَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ
اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَا
أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ (49) وَ نَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ (50) الَّذِينَ
اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَذَا وَ مَا
كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (51) وَ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِكِتَابٍ
فَصَّلَّنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (52)
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ

نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا

مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا

نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

يَفْتَرُونَ (53)

The men on the heights will call to certain men whom they will know from their marks, saying: "Of what profit to you were your hoards and your arrogant ways? "Behold! Are these not the men whom you swore that Allah with His Mercy would never bless? Enter ye the Garden: no fear shall be on you, nor shall ye grieve." The companions of the fire will call to the companions of the garden: "Pour down to us water or anything that Allah doth provide for your sustenance." They will say: "Both these things hath Allah forbidden to those who rejected Him." "Such as took their religion to be mere amusement and play, and were deceived by the life of the world." That day shall We forget them as they forgot the meeting of this day of theirs, and as they were wont to reject Our signs. For We had certainly sent unto them a Book, based on knowledge, which We explained in detail,- a guide and a mercy to all who believe. Do they just wait for the final fulfilment of the event? On the day the event is finally fulfilled, those who disregarded it before will say: "The messengers of our Lord did indeed bring true (tidings). Have we no intercessors now to intercede on our behalf? Or could we be sent back? Then should we behave differently from our behaviour in the past." In

fact they will have lost their souls, and the things they invented will leave them in the lurch.

پھر یہ اعراف کے لوگ دوزخ کی چند بڑی بڑی شخصیتوں کو ان کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے کہ "دیکھ لیا تم نے، آج نہ تمہارے جتنے تمہارے کسی کام آئے اور نہ وہ ساز و سامان جن کو تم بڑی چیز سمجھتے تھے۔ اور کیا یہ اہل جنت وہی لوگ نہیں ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ان کو تو خدا اپنی رحمت میں سے کچھ بھی نہ دے گا؟ آج انہی سے کہا گیا کہ داخل ہو جاؤ جنت میں، تمہارے لیے نہ خوف ہے نہ رنج۔" اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اُسی میں سے کچھ پھینک دو۔ وہ جواب دیں گے کہ "اللہ نے یہ دونوں چیزیں اُن منکرین حق پر حرام کر دی ہیں۔ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اِس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں انکار کرتے رہے۔" ہم

ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں جس کو ہم نے علم کی بنا پر
 مفصل بنایا ہے اور جو ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ اب
 کیا یہ لوگ اس کے سوا کسی اور بات کے منتظر ہیں کہ وہ انجام سامنے آجائے
 جس کی یہ کتاب خبر دے رہی ہے؟ جس روز وہ انجام سامنے آگیا تو وہی لوگ
 جنہوں نے پہلے اسے نظر انداز کر دیا تھا کہیں گے کہ "واقعی ہمارے رب کے
 رسول حق لے کر آئے تھے، پھر کیا اب ہمیں کچھ سفارشی ملیں گے جو
 ہمارے حق میں سفارش کریں؟ یا ہمیں دوبارہ واپس ہی بھیج دیا جائے تاکہ جو
 کچھ ہم پہلے کرتے تھے اس کے بجائے اب دوسرے طریقے پر کام کر کے
 دکھائیں۔" انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور وہ سارے
 جھوٹ جو انہوں نے تصنیف کر رکھے تھے آج ان سے گم ہو گئے۔

फिर ये आराफ़ के लोग दोज़ख की चन्द बड़ी-बड़ी शख्सियतों को
 उनकी अलामतों से पहचानकर पुकारेंगे कि "देख लिया तुमने, आज न
 तुम्हारे जत्थे तुम्हारे किसी काम आए और न वे साज़ो-सामान जिनको
 तुम बड़ी चीज़ समझते थे | और क्या ये अहले-जन्नत वही लोग नहीं
 हैं जिनके मुताल्लिक़ तुम क़समें खा-खाकर कहते थे कि इनको तो
 खुदा अपनी रहमत में से कुछ न देगा? आज उन्हीं से कहा गया कि

दाखिल हो जाओ जन्नत में, तुम्हारे लिए न खौफ है न रंज ।” और दोज़ख के लोग जन्नतवालों को पुकारेंगे कि कुछ थोड़ा-सा पानी हमपर डाल दो या जो रिज्क अल्लाह ने तुम्हें दिया है उसी में से कुछ फेंक दो । वे जवाब देंगे कि “अल्लाह ने ये दोनों चीज़ें उन मुनकिरिने-हक़ पर हराम कर दी हैं । जिन्होंने अपने दीन को खेल और तफ़रीह बना लिया था और जिन्हें दुनिया की ज़िन्दगी ने फ़रेब में मुब्तला कर रखा था । अल्लाह फ़रमाता है कि आज हम भी उन्हें उसी तरह भुला देंगे जिस तरह वे इस दिन की मुलाकात को भूले रहे और हमारी आयातों का इनकार करते रहे ।” हम इन लोगों के पास एक ऐसी किताब ले आए हैं जिसको हमने इल्म की बिना पर मुफ़स्सल बनाया है और जो ईमान लानेवालों के लिए हिदायत और रहमत है । अब क्या ये लोग इसके सिवा किसी और बात के मुन्तज़िर हैं कि वह अंजाम सामने आ जाए जिसकी यह किताब ख़बर दे रही है? जिस रोज़ वह अंजाम सामने आ गया तो वही लोग जिन्होंने पहले उसे नज़रअन्दाज़ कर दिया था कहेंगे कि “वाक़ई हमारे रब के रसूल हक़ लेकर आए थे, फिर क्या अब हमें कुछ सिफ़ारिशी मिलेंगे जो हमारे हक़ में सिफ़ारिश करें? या हमें दोबारा वापस ही भेज दिया जाए ताकि जो कुछ हम पहले करते थे उसके बजाए अब दूसरे तरीक़े पर काम करके दिखाएँ ”— उन्होंने अपने आपको ख़सारे में डाल दिया और वे सारे झूठ जो उन्होंने तसनीफ़ कर रखे थे आज उनसे गुम हो गए ।